دھاگوں کا باریک رُواں حلق سے اتر جائے تو روزے کا کیا حکم ہوگا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اپریل 2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک گارمینٹس فیکٹری میں کام کرتا ہوں، روزوں کے دوران بھی ہمیں کام کرنا پڑتا ہے، کام کرتے ہوئے جب مشینیں چلتی ہیں تو اس دوران دھاگوں کا باریک رُواں بہت کثرت سے اُڑتا ہے اور بسا اوقات وہ باریک رُواں منہ اور ناک کے ذریعے حلق میں بھی چلا جاتا ہے، فیکٹری والے مکمل رمضان چھٹی بھی نہیں دے سکتے۔ یہ رہنمائی فرمادیں کہ بہت زیادہ احتیاط کرنے اور بار بار تھوکنے کے باوجود اگر ناک وغیرہ کے ذریعے باریک رُواں حلق سے نیچے چلا جائے اور اس کا کچھ ذائقہ بھی حلق میں محسوس ہو تو کیا اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں کام کے دوران دھاگے کا باریک رُواں خود بخود حلق سے نیچے چلا جائے تو اس روئیں کے حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اگرچہ روزہ دار ہونا یاد بھی ہو۔ ہاں کسی روزہ دار نے دھاگے کے اس روئیں کو جان بوجھ کر حلق تک پہنچایا تو اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا جبکہ اس کو روزہ دار ہونا یاد ہو، اور اگر اُسے روزہ دار ہونا یاد نہ ہو تو پھر اس صورت میں بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

نیز یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ روزوں کے دوران غبار والے مقام پر جانا اور کام کرنا شرعاً ممنوع نہیں لہذا باریک رُواں اُڑنے کے باوجود، روزے کی حالت میں وہاں کام کرنا یا جانا جائز ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، 203/1، مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر، 361/1، فتاویٰ رضویہ، 503/10)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net